سوال

(214) بدکاراور بے نمازی شخص کے گھر کا کھانا اور نماز جنازہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص نہایت بدکاراور بے نماز ہے کبھی نماز پڑھتا ہے یا بالکل نہیں پڑھتا ایسے شخص کے گھر کا کھانا اور اس شخص کے جنازہ کی نماز پڑھنی اور تجہیز و تکفین کرنی چاہیے یا نہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بدکاروبے نماز کے گھر کا کھانا متقی و پرہیز گار لوگوں کو نہ چاہیے اور اس کے جنازہ کی نماز بھی جو عالم و مقتدا ہو وہ نہ پڑھے بلکہ کسی معمولی شخص سے پڑھوا دے تاکہ لوگوں کو عبرت ہو۔ واللہ اعلم بالصواب، حررہ السید محمد ابوالحسن۔ سید محمد عبدالسلام۔ سید محمد نذیر حسین

ہوالموفق:

فاسق اور بدکار کے یہاں کھانا کھانے اور ان کی دعوت قبول کرنے کی ممانعت عمران بن حصین کی اس حدیث سے ثابت ہے۔ نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عن اجابة طعام الفاسقین اخرجہ الطبرانی فی الاوسط یعنی منع کیا رسول اللہ ﷺ نے فاسقین کے کھانے کی دعوت قبول کرنے سے روایت کیا اس حدیث کو طبرانی نے اوسط میں اس حدیث کو حافظ ابن حجر نے فتح الباری میں باب بل یرجع اذا رأی منکرا فی الدعوة کے تحت میں ذکر کیا ہے اور یہ حدیث حافظ ابن حجر کے اس قاعدہ ہے جس کو انہوں نے اوائل مقدمہ فتح الباری میں بیان کیا ہے حسن و قابل احتجاج ہے، واللہ اعلم بالصواب۔ کتبہ محمد عبدالرحمن المبارکفوری عفاء اللہ عنہ۔

فتاوی نذیریہ

جلد 01 ص 668